

قَالَاللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي كِتَابِهِ

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ بَمِيْعاً وَلَا تَفَرَّقُوا

Allah, Blessed and High be He, said in His Book

"And hold fast unto the rope of Allah and be not disunited..."

The Holy Quran, Surah Aal Imraan (3): verse 103

QURANIC VERSES ABOUT IMAM MAHDI

(MAY ALLAH HASTEN HIS REAPPEARANCE)

Table of Contents

Verse 1: Long Occultation	3
Verse 2: Revenge for Imam Husain (a.s.) Verse 3: Punishment for Disbelievers	7
	9
Verse 4: The Star Which Hides	11
Verse 5: The Distressed One	14



Verse 1: Long Occultation

Verse

Translation

"Say: Have you considered if your water should go down, who is it then that will bring you flowing water?"

[Surah Mulk (67): Verse 30]

Exegesis (Tafseer)

Ammar Yasir narrates that I was with the Holy Prophet (s.a.w.a.) in some of his battles when Imam Ali (a.s.) had killed the enemy flag-bearers, dispersed them, killed Amr Ibn Abdillah Jumahi and Shaibah Ibn Naafe', I came to the Messenger of Allah (s.a.w.a.) and said: "O Allah's Messenger! Salutations of Allah be upon you! Surely Ali (a.s.) is fighting in the way of Allah like one ought to fight." So Holy Prophet (s.a.w.a.) replied:



"Because he is from me and I am from him. He is the inheritor of my knowledge, repayor of my debts, fulfiller of my promises, and the caliph after me. Had he not been there then the pure believers could never be identified. His battle is my battle and Allah's battle. Peace with him is peace with me and Allah. Know that he is the father of my two grandsons and the Imams. Allah, the High, will bring forth the Rightly-Guided Imams from his progeny and from them will be the Mahdi of this nation (Ummah)."

Ammar said: "May my parents be sacrificed for you O Allah's Messenger! Who is this Mahdi?" He (s.a.w.a.) replied:

"O Ammar! Surely Allah, Blessed and High be He, promised me that He will bring out nine (Imams) from the progeny of (Imam) Husain (a.s.) and the ninth of his descendants will be hidden from the people. That is the His word, Mighty and Majestic be He, 'Say: Have you considered if your water should go down, who is it then that will bring you flowing water?' For him will be a long occultation in which a group of people will turn away (from religion) and a few others will remain steadfast. He will reappear in the last era and fill the earth with equity and justice. He will fight for the (true) interpretation (of Holy Quran) just as I fought for the (true) revelation. He will be my namesake and will resemble me the most among the people."

[Kifaayah al-Athar, pp. 120-121]



عمار یاسر نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت رسول خدا تا اللی کے ہمراہ بعض جنگوں میں موجود تھاجہاں علی مالیہ نے دشمنوں کے علمداروں کو قتل کیا، ان کے حلقہ کو بھیر دیا اور عمرو بن عبداللہ جمحی اور شیبہ بن نافع کو قتل کیا تھا۔ میں رسول اللہ تا اللہ کا خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: "یار سول اللہ، آپ پر اللہ کا درود ہو۔ بیشک علی مالیہ تواللہ کی راہ میں ایسے جہاد کر رہے ہیں جیسا جہاد کرنے کاحق ہے۔ "اس پر آنحضرت تا اللہ کا درود ہو۔ بیشک علی مالیہ تواللہ کی راہ میں ایسے جہاد کر رہے ہیں جیسا جہاد کرنے کاحق ہے۔ "اس پر آنحضرت مالیہ کی اس کے ارشاد فرمایا:

"کیوں کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ وہ میرے علم کے وارث ہیں،
میرے قرضوں کو اداکر نے والے ہیں، میرے وعدوں کو پوراکر نے والے اور
میرے بعد خلیفہ ہیں۔ اگر وہ نہ ہوتے تو خالص مومن کی شاخت نہ ہو پاتی۔
میرے بعد خلیفہ ہیں۔ اگر وہ نہ ہوتے تو خالص مومن کی شاخت نہ ہو پاتی۔
ان کی جنگ میر ی جنگ اور اللہ کی جنگ ہے۔ ان کی امان میر ی اور اللہ کی امان
ہے۔ یہ جان لو کہ وہ میرے نواسوں کے اور ائمہ عیہائی کے والد ہیں۔ اُنہیں کی صلب سے اللہ تعالی ائمہ راشدین کو لائے گا اور اُنہیں میں سے اس امت کا مہدی ہو گا۔ "میں نے دریافت کیا:"میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اللہ تبارک و تعالی کے رسول! یہ مہدی کون ہے؟" فرمایا: "اے عمار! بیشک اللہ تبارک و تعالی نے مجھ سے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ حسین کی صلب سے ۱۹ افراد کو ظاہر کریگا اور



ان کی نسل کا نوال لوگول کی نظر ول سے غائب ہو جائے گا اور یہی اللہ عزو جل کا قول ہے کہ "(امے میرے حبیب) آپ کہہ دیجئے! کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر تمہاراسارایانی زمین کی تہہ میں اتر جائے تو پھر کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ لائے گا؟"اُس کے لئے ایک طویل غیبت ہوگی جس میں پچھ گروہ (دین سے) گر اہ ہو جائیں گے اور پچھ گروہ ثابت قدم رہیں گے۔ جب آخری زمانہ ہوگا تو وہ ظہور کریگا اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیگا۔ وہ تاویل قر آن کے لئے اسی طرح جنگ کریگا جس طرح تنزیل قر آن کے لئے اسی طرح جنگ کریگا جس طرح تنزیل قر آن کے لئے اسی طرح جنگ کریگا جس طرح تنزیل قر آن نے لئے میں نے جنگ کی ہے۔ وہ میر اہمنام ہوگا اور لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے مشابہت رکھتا ہوگا۔"

[كفاية الاثر، ص٠١٠-١٢١]

Verse 2: Revenge for Imam Husain (a.s.)

Verse

Translation

"And do not kill any one whom Allah has forbidden, except for a just cause, and whoever is slain unjustly, We have indeed given to his heir authority, so he must not be extravagant in slaying; surely he is aided."

[Surah Bani Israel (17): Verse 33]

"اور کسی نفس کو، جسے خدانے محترم بنایاہے، ظالمانہ طریقے سے قتل نہ کرنا۔
اور جسے ناحق قتل کیا گیا، توہم نے اس کے ولی کو قصاص کا اختیار دے دیا
ہے پس اسے چاہئے کہ وہ قتل میں حدسے آگے نہ بڑھے،اس کی ضرور مدد کی
جائے گی۔"

[سورهٔ بنی اسرائیل (۱۷): آیت ۳۳

Exegesis (Tafseer)

عن أَبِى جَعْفَرٍ عِ فِى قَوْلِهِ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَلُ جَعَلْنالِوَلِيَّهِ سُلُطاناً فَلا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُوراً قَالَ هُوَ الْحُسَيْنُ بُنُ عَلِيَّ عَقْتِلَ مَظْلُوماً وَنَحْنُ أُولِيَا وُهُوَ الْقَائِمُ مِثَا إِذَا قَامَ طَلَبَ بِثَأْرِ الْحُسَيْنِ عَ وَتُحْنُ أُولِيَا وُهُوَ الْقَائِمُ مِثَا إِذَا قَامَ طَلَبَ بِثَأْرِ الْحُسَيْنِ عَ

Imam Muhammad Baqir (a.s.) said concerning this verse:

"He is (Imam) Husain Ibn Ali (a.s.) who was slain unjustly, we are his successors and the Qaim (a.t.f.s.) is from us. When he rises, he will avenge the blood of Imam Husain (a.s.)."

[Behaar al-Anwaar, vol. 44, p. 218, H. 7 narrating from Tafseer al-Ayyaashi]

حضرت امام محمد با قر مالیاله اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''وہ امام حسین بن علی علیاتا ہیں جو مظلوم شہید کئے گئے، اور ہم ان کے اولیاء ہیں اور قائم (عج) ہم میں سے ہیں۔ جبوہ قیام کریں گے توامام حسین علیاتا کے خون ناحق کا انتقام لینگے۔''

[بحار الانوار ، ج ۴۲، ص ۲۱۸ ، ح ۷ نقل از تفسير عياشي]

Verse 3: Punishment for Disbelievers

Verse

وَلَئِنُ أَخَّرُنَاعَنُهُمُ الْعَلَابِ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُوْدَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَعْبِسُهُ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيْهِمُ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْ الِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ

Translation

"And if We hold back from them (disbelievers) the punishment until a numbered nation (comes), they will certainly say: What prevents it? Know that, on the day when it will come to them, it shall not be averted from them and that which they scoffed at shall beset them."

[Surah Hud (11): Verse 8]

" اور اگر ہم ان پر عذاب نازل کرنے میں ایک معین گروہ (کے آنے) تک تاخیر کر دیں تووہ ضروریہ طنز کریں گے کہ کون سی چیزنے اُسے روک رکھا ہے؟ جان لو کہ جس دن وہ آئے گا تو پھروہ اُن سے دور نہیں کیا جائے گا اور پھروہ اُن سے دور نہیں کیا جائے گا اور پھروہ اُن کوہر طرف سے گھیر لیگا جس کاوہ مذاق اڑارہے تھے۔"

[سورهٔ هود (۱۱): آیت ۸]



Exegesis (Tafseer)

عَنُ أَبِي عَبْدِاللهِ عَفِى قَوْلِهِ تَعَالَى - وَلَئِنُ أَخَّرُنَا عَنَهُمُ الْعَذَابِ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُو دَةٍ قَالَ الْعَنَا الْعَذَابُ خُرُوجُ الْقَائِمِ عَوَ الْأُمَّةُ الْمَعْدُو دَةُ عِدَّةُ أَهْلِ بَدُرٍ وَ مَعْدُو دَةً عِدَّةً أَهْلِ بَدُرٍ وَ أَضْعَانُهُ الْمَعْدُودَةُ عَلَيْهُ أَهْلِ بَدُرٍ وَ أَضْعَانُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمَعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمَعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدَادُهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُلُودُ وَالْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُلُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُلُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الْمُعْدُودُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلْمُ عَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَامُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَاهُ عَالْمُعُلِّمُ عَلَامُ عَلَّامُ عَلَّامُ عَلَامُ عَلَامُ عَلَّمُ عَ

Imam Ja'far Sadiq (a.s.) said concerning this verse:

"The punishment (for the disbelievers) is the reappearance of the Qaim (a.t.f.s.) and the numbered nation is the number of people in Badr i.e., 313, and they are his companions."

[Al-Ghaibah by Ibn Abi Zainab No'mani, p. 241, H. 36]

حضرت امام جعفر صادق علیا اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

"عذاب سے مراد حضرت امام مہدی (عج) کا ظہور ہے۔ یعنی اُن کا ظہور منکروں کے لئے عذاب کے مانند ہو گا – اور معین گروہ سے مراد اہل بدر کی تعداد (یعنی ۱۳۳۳ر افراد) ہے اوروہ ان کے اصحاب ہیں۔"

[غیبت نعمانی، ص۲۴۱، ۴۳۵]

Verse 4: The Star Which Hides

Verse

Translation

"But nay! I swear by the stars. That run their course (and) hide themselves. And the night when it departs. And the morning when it brightens. Most surely it is the Word of an honored messenger."

[Surah Takveer (81): Verses 15-19]

"تومیں اُن ستاروں کی قسم کھا تاہوں جو پلٹ جانے والے ہیں۔ چلنے والے اور مسج اور مجھپ جانے والے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے کو آئے۔ اور مسج کی قسم جب سانس لینے گئے۔ بے شک میہ ایک مُعزز فرشتے کا بیان ہے۔"

[سورهٔ تکویر(۸۱): آیت ۱۵–۱۹]

Exegesis (Tafseer)

عَنْ أُمِّرِهَا نِوَ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ غَدَوْتُ عَلَى سَيِّدِي هُعَبَّدِبْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِع فَقُلْتُ لَهُ يَاسَيِّدِي آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَرَضَتْ بِقَلْبِي فَأَقُلَقَتْنِي وَ

C C

Quranic Verses About Imam Mahdi (a.t.f.s.)

أَسُهَرَ فَكِنِي قَالَ فَسِي عَاأُمُّ هَا فِي قَالَفَ قُلْتُ عَاسَيِّدِى قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوارِ الْكُنَّسِ قَالَ نِعْمَ الْمَسْأَلَةُ سَأَلَتِينِى عَاأُمَّ هَا فِي فَلا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوارِ الْكُنَّسِ قَالَ نِعْمَ الْمَسْأَلَةُ سَأَلَةُ سَأَلَتُ يَنِ عَالُمُ الْمُ الْمُعْلِيُّ مِنْ هَنِهِ الْعِثْرَةِ تَكُونُ لَهُ حَيْرَةٌ وَ هَذَا مَوْلُ لَهُ عَيْرَةٌ وَ عَنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ الْعَلَى اللّهِ الْعَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ ا

Umm Haani Saqafiyyah narrates that one day I went to my master Imam Muhammad Ibn Ali al-Baqir (a.s.) and asked him: "My master! There is a verse in the book of Allah, Mighty and Majestic be He, which has troubled my heart and made me stay awake the whole night." Imam (a.s.) responded, "Ask me O Umm Haani." She said: "My master! It is the word of Allah, Mighty and Majestic be He, 'But nay! I swear by the stars. That run their course (and) hide themselves.""

Imam (a.s.) replied:

"What a good question you have asked me O Umm Haani! This is a child in the last era and he is the Mahdi from this progeny. There will be bewilderment and an occultation for him in which some groups will get deviated while some groups will be guided. So, glad tidings to you if you reach that time and glad tidings to the one who reaches that time."

[Kamaal al-Deen, vol. 1, p. 330, H. 14]



ام ہانی ثقفیہ سے منقول ہے کہ ایک دن میں اپنے آ قا حضرت امام محمد باقرطلیا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سوال کیا: 'اے میرے سید!اللہ عزو جل کی کتاب میں ایک آیت ہے جس نے میرے دل کو پریشان کرر کھا ہے اور مجھے رات بھر جگایا ہے۔' امام طلیا نے جواب میں فرمایا: "پوچھو اے ام ہانی۔" اس نے پوچھا: "اے میرے سید! وہ اللہ عزو جل کا یہ قول ہے کہ 'تو میں اُن ستاروں کی قشم کھاتا ہوں جو پلٹ جانے والے ہیں۔ چلنے والے اور مجھی جانے والے ہیں۔' امام طلیا نے فرمایا:

"اے ام ہانی! تم نے بہت ہی اچھاسوال کیا ہے۔ اے ام ہانی، یہ آیت آخری زمانے کے ایک مولود کے بارے میں ہے۔ وہ اِس عترت کا مہدی ہو گا۔ اُس کے لئے سر گر دانی اور غیبت ہو گی جس میں کچھ قومیں گر اہ ہو جائیں گی اور کچھ ہدایت پائیں گی۔ پس طو بی ہے (یعنی خوش خبری ہے) تمہارے لئے اگر تم اُن کا زمانہ یا وار طولی ہے اُس کے لئے جو اُن کا زمانہ یائے۔"

[كمال الدين، ج ١، ص • ٣٣٠، ٢١٦

Verse 5: The Distressed One

Verse

أُمَّنْ يُجِينُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكُشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ

Translation

"Or, Who answers the distressed one when he calls upon Him and removes the evil, and He will make you successors in the earth."

[Surah Naml (27): Verse 62]

"جلاوہ کون ہے جب مضطر اُسے پکار تاہے تووہ اُس کی فریاد کو سنتاہے اور اُس کی مصیبت کو دور کر دیتاہے اور تم لو گوں کو زمین کا وارث بنا تاہے۔"

[سورهٔ تنمل (۲۷): آیت ۲۲]

Exegesis (Tafseer)

عَنُ أَبِي عَبْدِاللهِ عَقَالَ نَزَلَتْ فِي الْقَائِمِ مِنْ آلِ هُحَمَّدٍ عَ. هُوَ وَاللهِ الْمُضْطَرُّ إِذَا صَلَّى فِي الْمَقَامِرَ كُعَتَيْنِ-وَدَعَا اللهَ فَأَجَابَهُ وَيَكُشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُهُ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

Imam Ja'far Sadiq (a.s.) said:

"This verse was revealed about the Qaim (a.t.f.s.) from the progeny of Muhammad (s.a.w.a.). By Allah, he is the distressed one. When he will recite a two-unit prayer at the place (of Prophet Ibrahim (a.s.)) and pray to Allah, He will answer him, repel his problem and make him the Caliph in the earth."

[Tafseer al-Qummi, vol. 2, p. 130]

حضرت امام جعفر صادق ماليسًا فرماتے ہیں:

" یہ آیت حضرت امام مہدی (عج) کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ خدا کی قسم، وہی مضطر ہیں کہ جب وہ مقام ابرا ہیم پر دور کعت نماز اداکریں گے اور پھر بارگاہ خداوندی میں دعاکریں گے تواللہ ان کی دعاکو مستجاب کرے گا اور پر یشانیوں کو دور کرے گا اور اُنہیں زمین پر خلیفہ قرار دے گا۔"

[تفسير قمتي، ج٢، ص٠١٣]